منشور محمدی

منشور رسولان ہمقتل ہنجام | باخاتم وسحر ہمہ منشور محمد | توریتہ جا تورہ انجیل بچیل | کوبان صفت وسیر ستبر وہمہ محمد

نمبر ۲ | مطبوعہ ۲۵ ماہ نوامبر ۱۸۳۲ عیسوی روز شنبہ | جلد ۲

لا الہ الا اللہ | مثنوی | محمد رسول اللہ

اللہ سے اوسکی کبریائی
ہی سور کو دعوی خدائی
مضمون عمدہ جواب آیا

اک پرچہ ہی مرکین منش کا
پتا شداد کے چمن کا
انشاء اللہ اے برادر

اہل اسلام کے جگر پر
ہر لفظ ہی اوسکا نوک خنجر
جادو وہ ہی یہ ہی کرامت

توہین جناب سرور دین
چھیواتے ہین آسین ہاتھین
وہ نار یہ نور باغ رضوان

مستر مسمور کا ہے کاغذ
مرد مغرور کا ہے کاغذ
تاج سر اصفیا کا فرمان

بدلے ہوے دین احمدی کے
دو ایک ہین پشتبان اسکے
میزان خرد مین اسکو تولہ

ہین ایمن سے اک بڑے محرر
اکلک اونکا ہی نوک تیغ نادر
صورت کے ہی آئینہ مقابل

بندیکو خدا بنانے والے
برگشتہ رجب علی بچارے
بتلاؤ کہان ہی یہ پہچانی

حق پوچھو تو شمس بے ادب سے
اہل اسلام تاب ہین تھے
ذات اشرف کا ہی شرارت

سرکار فرنگ کی بدولت
آزادئی دین کی ہی بشارت
ہی زیر و زبر چھار چھوٹ

آیا یہہ خیال دلین غم کے
منشور محمدی نکالے
توہین بتاؤ کس نے کی

تائید سے دینی بھائیونکی
بیکساں ہے تیغ لمبھ اپنی
دو ایک سے ہی کام بگڑا

لکھے دی جواب منصفانہ
واصف جنکا ہی اک زمانہ
معذور رکھو سہو ہمائی

کہتے ہین جناب عیسی سنئے
ہی سور کو دعوی خدائی
مضمون عمدہ جواب آیا

اور لکھتے رہینگے تا بہ محشر
چپھواتے ہین آسین ہاتھین
انشاء اللہ اے برادر

وہ شمس ہے یہ ہی ابر رحمت
مرد مغرور کا ہے کاغذ
جادو وہ ہی یہ ہی کرامت

نمرود وہ یہ خلیل رحمان
دو ایک ہین پشتبان اسکے
وہ نار یہ نور باغ رضوان

شاہنشہ انبیا کا فرمان
اکلک اونکا ہی نوک تیغ نادر
تاج سر اصفیا کا فرمان

آئینہ حق سے منہ نہ پھیرو
برگشتہ رجب علی بچارے
میزان خرد مین اسکو تولہ

کھلجائیگا حال حق و باطل
اہل اسلام تاب ہین تھے
صورت کے ہی آئینہ مقابل

عیسی کی منادی ہے زبان
آزادئی دین کی ہی بشارت
بتلاؤ کہان ہی یہ پہچانی

توہین نہین ہی دین کی ہتک
منشور محمدی نکالے
ذات اشرف کا ہی شرارت

ہیو جو جو بکو چھیڑتے ہو
تیغ لمبھ اپنی
ہی زیر و زبر چھار چھوٹ

کس پر ہے مین دین عیسوی کی
واصف جنکا ہی اک زمانہ
توہین بتاؤ کس نے کی

اور دن سے نہین ہی کام بگڑا
معذور رکھو سہو ہمائی
دو ایک سے ہی کام بگڑا

کہتے ہین جناب عیسی سنئے
ہی سور کو دعوی خدائی
مضمون عمدہ جواب آیا

اور لکھتے رہینگے تا بہ محشر
چپھواتے ہین آسین ہاتھین
انشاء اللہ اے برادر

وہ شمس ہے یہ ہی ابر رحمت
مرد مغرور کا ہے کاغذ
جادو وہ ہی یہ ہی کرامت

نمرود وہ یہ خلیل رحمان
دو ایک ہین پشتبان اسکے
وہ نار یہ نور باغ رضوان

شاہنشہ انبیا کا فرمان
اکلک اونکا ہی نوک تیغ نادر
تاج سر اصفیا کا فرمان

آئینہ حق سے منہ نہ پھیرو
برگشتہ رجب علی بچارے
میزان خرد مین اسکو تولہ

کھلجائیگا حال حق و باطل
اہل اسلام تاب ہین تھے
صورت کے ہی آئینہ مقابل

عیسی کی منادی ہے زبان
آزادئی دین کی ہی بشارت
بتلاؤ کہان ہی یہ پہچانی

توہین نہین ہی دین کی ہتک
منشور محمدی نکالے
ذات اشرف کا ہی شرارت

ہیو جو جو بکو چھیڑتے ہو
تیغ لمبھ اپنی
ہی زیر و زبر چھار چھوٹ

کس پر ہے مین دین عیسوی کی
واصف جنکا ہی اک زمانہ
توہین بتاؤ کس نے کی

اور دن سے نہین ہی کام بگڑا
معذور رکھو سہو ہمائی
دو ایک سے ہی کام بگڑا

ہوئی اور اگر فوطہ کی جگہہ کہنا کہ صرف چند قطرہ آب سر
مین ڈالنا پسند کرلیا تو یہی ہیضہ ہوگا - آخر مین جو کچھہ
مین نے ڈالنا پسند کرلیا تو یہی ہیضہ ہوگا - آخر مین جو کچھہ
میرے ہیضہ مین آیا ہے مین بیان کرتا ہون اور وہ
یہ ہے کہ یورپ کے ملکون مین سردی بہت پڑتی ہے
حتی کہ پانی مثل پتھر کے جم جایا کرتا ہے اور اگر ایسا
کوئی پانی مثل پتھر کے جم جایا کرتا ہے اور اگر ایسا
کو جو خاص جناب یسوع مسیح کا ارشاد ہے بدل دیا ہے
سبحان اللہ نفس کشی کی بھی یہی معنی ہین اور صلیب
اوٹھانا بھی اسی کو کہتے ہین فقط -

عجیب زمانہ بمبئی

اندون ایک کالا کرستان جو اول فرقۂ رافضہ مین تھا بمبئی
آکر بسبب مغلبی کے کرستان ہوگیا جابجا وعظ کرنا شروع کیا جب
عرصہ بہت گزر گیا کوئی اہل اسلام سے اور اسکے تابع نہ ہوا یکایک ایسا
لباس مسلمانی پہن اہل اسلام سے مل گیا اور دو تین شخصون سے نہایت
محبت پیدا کرکے وعظ اسلام کا زور لیا اور وعظ کرنے لگا جب
تھوڑے دن گزرے معلوم ہوا کہ یہ شخص کرستان ہوا ہے لوگون
نے اسکو کتابا کیا ہے اور جابجا اسکے کرستان ہونیکا شور
ہوا پھر آگے باقی آیندہ - حسینی

سوالات عجایب

سوال

۱ - کتنے پیغمبر ہین کہ بغیر شخصون پیدا ہوے ہین اور انکے نام کیا ہین

۲ - جلالات قرآن مجید کے کتنے ہین ۳ پہلے سب کے کسکو خدا تعالے
دوزخ مین ڈالیگا ۴ - وہ کونسا پیغمبر ہے کہ جو جن و انس و ملائکہ
سے نہ تھا ۵ - وہ کونسا جانور ہے زمین پر کہ سب کے پہلے ہوا اور اسکو
ہلاکی ۶ - وہ کونسے پانچ جان ہین جو کھاتے پیتے ہین اور بعد
ان کے باپ کے تین نے سا اول زبان فارسی کسنے لکھا اور کتاب خطرنجی
کسنے بنایا ۸ - وہ کونسا شخص ہے کہ جسنے سب سے پہلے زمین پر آدمی کا

چھاپہ خانہ پریس واقع مسکہ بنگلور مین باہتمام سید منشی محمد قاسم غم سے چھپا

وعظ قاضی سراج الدین صاحب سلمہ ربہ

آجکل انہون کے وعظ کا بڑا چرچا ہے جابجا وعظ کا شعلہ بڑہا ہوا
آپکو کمال استعداد کتب ہنود مین ہے سیکڑون شلوک یاد ہین
لوگ زبان ہین ویسا ہی انجیل مین بھی دخل ہے جو پادری کرشنا
مقابلہ و مباحثہ مین آتا ہے انکی تقریر پر تاثیر سے ہنسا جاہر
کہ مرتبے پادریون سے تقریر مین ہوین پادریون کو سوای سکوت دوسرا
چارہ نہین کیون نہو خدا نے اس دین محمدیہ کو سب مذہبون مین اعلے بنایا
ہے ہر ایک اہل اسلام کا قول سب کافرون پر بالا کیا ہوا اور انہون کے
شاگرد جناب حافظ محمد صدیق صاحب حضار امپوری بھی وعظ و نصیحت مین
سرگرم ہین جابجا وعظ و نصایح تردید مین مذہب ہنود اور عیسویہ کے
بیان کرتے ہین اور بہت سے مدحیات وعظ اول و آخر پڑہتے
ہین لوگون کو اسکا مطلب سناتے ہین سبحے کا موتی سے رہ گئے ہین
اچھے کاموں کی ہدایت دیتے ہین اللہ تعالی ان لوگون کو
ہمیشہ دنیا مین قایم و دایم رکھے فقط - حسینی

اشتہار

سکاوٹ امام اہل اسلام و تابعان حضرت خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ظاہر ہے کہ در ینوا کتاب جامع حالات

المسمّوم بہ تاریخ الاولیا چار جلد زبان ہندی مین

تالیف ہوے ہین جسکی دو جلدین تیار ہو کر چھپ چکی ہین

جلد اول - مین حضرت آدم سے تا آنحضرت صلعم

اور آپکے ازواج مطہرات و اولاد کرام و خلفاے راشدین

دوازدہ امام و ائمہ مجتہدین و صحابہ کبار و عشرہ مبشرہ

اور اولیاے کاملین کا حال مع تاریخ ولادت وفات

تا سنہ پانسو ہجریہ مرقوم ہے

جلد دوم - مین تمام بزرگون کا حال رکنیت اشتمال

من پانسو سے تا سنہ ہجریہ ہزار مرقوم ہے

جلد سوم - مین جو ابھی تالیف ہوتی ہے دسوین

صدی سے تا زمانہ مولف کتاب ہذا متاخرین اولیاء

علما کا احوال درج کرتا ہے

جلد چہارم مین حکماے فلاسفہ و شعراے نامی

و بادشاہان اسلامیا کا حال باختصار تمام مذکور ہوگا

ہر ایک اہل اسلام اپنے سعادت دارین سمجھ کر اس امر

خیر مین ظلی امداد کرین کہ نسخے شہر اور ضلع کے اولیا

و علما کا تمام و کمال مع حالات و تصانیف بقید سنہ ولادت

و وفات و محل دفن وغیرہ کی کیفیت جگہ خالی معلوم کرنا اہل

تاریخ کو ضرور ہے بسبب محنت تمام و کمال لکھکر

قبل از سنہ خواں سن حال مولف کے نام سے شہر مئی

محلہ گوری ملا نمبر مکان ۲۶ مین ارسال فرماوین تا درج

کتاب مذکور کیے جائین اور تمام مہتمان اخبار سے امید

ہے کہ اس اشتہار کو اپنے اخبار مین مطبوع کرین۔

داخل اجر جزیل و ثواب جمیل ہوین۔

راقم مولف کتاب تاریخ الاولیا سید امام الدین احمد حسینی گلزار آباد

واقعہ عجیب

مولیلی درگا واقع ملک بنگال کے قرب و جوار مین ایک

عیسائی عورت رہتی تہی اوسکا بچہ زہر کے اثر سے مرگیا سو اسکی

اجمالی اوسکی یہ ہے کہ اوسکی ماں اوسکے واسطے دوائی

لینے گئی اور پنساری سے بجاے لینے گریگری پوڈر کے

کسی قسم کا زہر لے آئی - اور بچہ کو دیدیا - جب حالت

خراب ہوی اوس معصوم کو اسپتال لیگئی جہان وہ

جاتے ہی مرگیا - خیر خواہ عالم -

راجپوتانہ

صاحب پایونیر اخبار گوالندور سے یہہ خبر پہونچی ہے کہ

۲۳ - ماہ گذشتہ کو درمیان باشندگان بالنسواڑہ

اور پرتاب گڈہ علاقہ راجپوتانہ کے حد بندی کی بابت

بڑا سا قیضہ اور تنازعہ برپا ہوا طرفین سے ۴۴ شخص

کام مین آئے اور ۶۰ مجروح ہوئے مگر آئین رعایا

پرتاب گڈہ کا ہر طرح سے نقصان سنا گیا -

نامہ نگار مجرم صدر بیان کرتے ہین کہ اوس طرف خاصکر

حد بندی کی بابت ہمیشہ فساد اور دنگا ہوا کرتا ہے

فقط - ایضاً -

غزل

من تصنیف محمد مراد عرف امداد حسین تخلص باریسال

محمد گنہگار بندہ ہوا ہے — شفیع امم کس طرح وہ بنا ہو
جو ٹہرائے اسکو خدا کو برابر — وہ جیسوتا ہی اور مشرک ہین بیشک
کہا قل الا املک نفسی نفعا — وہ خود ہی شفاعت سے منکر ہوا ہے
میان غم ذرا دل کے کانون سے سن لو — مسیحا نے انجیل مین یون کہا ہو
یہ ہون آپ مین اور ہی باجہ مین آپ — جو مانے نہین اسپہ قہر خدا ہے
خدا نے بھی عیسی کے حقین کہا یون — یہ فرزند دلبند پیارا میرا ہی
کرو غم نہ ای غم ذرا منہہ سے بولو — محمد کی خاطر کہا یون کہا ہو
مسیح اب بھی ہی اور ہمیشہ رہیگا — محمد تو سرگل کے گل ہوگیا ہو
خبر جسکے آنے کی دی تہی مسیح نے — محمد نعین وہ تو یہ خود خدا ہو
کلام محمد ہے قصہ کہانی — کلام مسیحا کلام خدا ہی
مسیحا نہ ہوتا تو کچہہ بھی نہوتا — کلام مقدس مین یونہی لکہا ہی
محمد اگر تھا شفیع دو عالم — تو پہر اعلوا حسنہ کیون لکہا ہے
نہو رہنما کور کا کور کوئی — وہ ضعف بصارت مین خود مبتلا ہے
بلا شک ہین ہم خوبصورت کرشن — مسیح جنکے بدلے مین قربان ہوا ہی
میان غم کو لازم ہی مرنے کا غم بھی — کہ اس دار دنیا کو آخر فنا ہے
گناہون کا بیمار ہین ہون مسیحا — بچا مجہہ کو تجہہ پاس میری دوا ہے

یہہ وہ غزل ہی کہ جسسے بیمار کی بیمار ہو جاکر
من نتایج طبع فقیر سرمد میرزا موحد بجواب الجواب غزل
بیمار مندرجہ نور افشان نمبر ۱۴ جلد ۱

مسیحا تمہارا عجائب خدا ہے
کہ جو بطن مریم مین بچہ بنا ہے

گنہ سے بری وہ ہزار ابن خدا ہے
یہ سنتا ہے تبسم اون نے لیا ہے
کہو یہہ بھی جیبل مین تمنے پڑہا ہے
جو لکڑی پہ لٹکا ہے ملعون ہوا ہے
سنو ایلی ایلی یہہ کس نے کہا ہے
کہو چیختا کون پھانسی چڑہا ہے
پلاتوس سے کسنے کہائی ہے کوڑے
چتر کانٹون کا کس کے سر پر دہرا ہے
اجی بیگنی کس نے پوشاک پہنی
ذرا بولیو کس پہ ہوکا گیا ہے
بتاؤ طبابچے یہی مار ہے تہی کس نے
کہ سر کنڈیا تونین کس نے لیا ہے
بگویا تھا اسفنج سرکہ مین کس دن
کہو کس نے زخمی مین نل سے پیا ہے
طبابچے اجی مار کے خوب کسکو
ثبوت کرو کس سے پوچھا گیا ہے
سنو تو سہی کہو پری کے جگہہ پر
وہ بدکارون کے ساتہہ پھانسی چڑہا ہے
براہ ظرافت شبے سردار کہتے
بچاتا تہا اورون کو خود کیا بچا ہے
کہو طعن سے چور کہتا تہا کسکو
بچا آپ کو ہمکو گر تو خدا ہے
کہا تہا ہے مسیحا ہمیشہ بتاؤ

وہ سولی پہ چڑھ کے دین میں گرا ہو

جو یہ کہا خدا اور ابن خدا تھا

کہ مرکے جیتھم مین حاصل ہوا ہے

کہنیکا کہنا خدا سکے حق کہ

بتاؤ یہ دعوے مین کیسا کھلا ہے

وہ ہی جسما حضرت محمد کا خدا ہی

کہ جب کل مین آیا تو مکمل ہو گیا ہے

وہ تھا سایہ اور مسیح نوری کا مطلق

نہین سایہ جسکا وہ نور خدا ہے

کلام محمد کو کہنا کہانی

کفارہ پہ ایمان عجب ماجرا ہے

یہ تینون مین ایک اور اکیلی مین تینون

عجائب ہی گنتی عدد اسکا کیا ہے

ہوا کیونکر نہو خوب صورت کرسچن

مسیحا کا خون جسکی ہر دم غذا ہے

موحد وہ بیمار پر وقت آیا

مسیحا کو مشکل بچانا ہوا ہے

ایراسمس پادری کا قصہ

موبغ تواریخ روم کا لکھتا ہے کہ اس شخص نے بچپن
اپنے علم اور تعلیمات کے زیور سے اصلاح
مذہب عیسوی کو بہت مدد پہنچائی اسکی
پیدایش کا جب حال ہے کہ اسکا باپ جو ڈاکٹر
کرنا تھا بیمار ہوا تو اسنے علم شفا پڑھنا

جلد ۲

اس حکیم کی لڑکی پر عاشق ہو گیا اور اسکے ساتھ
فعل قبیح کرتا رہا جب وہ حاملہ ہو گئی تو حضرت
وہان سے چل نکلے اور روم مین جاکر وہین لیا کیونکہ
اسکے والدین اسے پادری بنایا چاہتے تھے اور
پادری کو عمر بھر مجرد رہنا پڑتا تھا۔
الغرض اسکو وہان خبر پہونچی کہ اسکی معشوقہ کو
لڑکا پیدا ہوا ہے مگر وہ آپ فوت ہو گئی ہے اس
خلق کے مارے وہ پادری بنکر فقرا کے حلقہ مین
شامل ہو گیا۔ اور تھوڑے عرصہ کے بعد پھر اپنے
وطن مین آیا اور سنا کہ اوجیو بہ حیات ہے بیاہ
محبت قلبی کے کسی اور سے شادی نہین کرتی مگر
اوس لڑکے کی تعلیم مین سرگرم ہوئی اور ایراسمس
اوسکا نام رکھا۔ پیرس کے اسکول مین اس نے
تعلیم پائی ہر چند اسکو پادری بننے کا شوق نہین تھا
مگر دوستون کے کہنے سننے سے پادری ہو گیا۔
اب ذرا ایراسمس پادری کے تحصیل علم کا حال
سنئے کہ اسکو علم کا بچپن سے نہایت شوق تھا۔
لیکن حیف صد حیف مفلسی کے اپنے شوق پر قادر نہین ہو سکتا
تھا صورت معاش کی یہ تھی کہ مقدمات کتابت
کرکے مزدوری حاصل کرتا اور اوسی مزدوری
سے پڑھنے کے لئے کتابین خریدتا اور اپنا گذارا
کرتا باوصف ذہانت اور تیزی طبیعت کے چند مدت
اپنے ہمسبقون سے سبقت لیگیا چنانچہ شروع

ہنری ہشتم بادشاہ انگلستان کی اسکے لیاقت کا حال سنکر اسے اپنے سرحدین طلب کیا اور بڑی تعظیم و تکریم سے پیش آکر نہایت تپاک سے اسکو مبہ کے پریوسٹی کا عہدہ بنایا۔ علی ہذا القیاس ۶ برس برابر یہ وہان رہا اس کرتارہا بعد ازان وہان سے دل برداشتہ ہوکر شہر پیرس چلا گیا اور وہان اپنا وقت تیر کرنے لگا یہ شخص کچہ مذہب مذہب عیسوی کے لئے راہ نکالی۔ اور واضح ہو کہ اسکے مزاج مین استہزا بدرجہ کمال تھا اسنے دشمنی تصنیفات سے لوگون کے دلون کو پادریون کے طرف سے متنفر کردیا۔ چنانچہ ایک کتاب الموسوم تعریف حماقت اسکے تصنیفات مین سے معروف و مشہور ہے اوس کتاب کا خلاصہ یہ ہے کہ جاہل لوگ پوپ کے دام مین گرفتار ہوکر عجب طور سے انکی تعریف کرتے ہین فرضی نام اوس کتاب مین متصور کئے گئے ہین مثلاً کوئی بی بی حماقت اور کوئی مرد پوپ کے زمانہ مین جو کچہ واہیات ہوتا تھا اور جو مسایل پوپ نے ایجاد کئے تھے اونکو علیحدہ علیحدہ بطور سوال و جواب کہ جیسے کہ مین بی بی حماقت مصنف صاحب سے تقریر کرتے ہین بی بی حماقت کہ جسکا نام مورياسے وہ کہتے ہین کہ بندی بڑی خوش قسمت مین پیدا ہوئی اور بوا بدفعلی اور دایہ بدمستی کی گود مین بڑی چاؤ چونچلے سے پرورش پائی اور میری میراث ایک بلوشا مین ہے۔ اور پھر نہایت تاسف ہوکر اوس سے کہتی ہے کہ بیٹا نگوڑی

مسئلہ

دنیا ناشکر گذار کہ جسکے بھلے کیلئے ہم نے اسقدر بتایا کہ جسکے ہزارون دیوتل اور اوتار اسلئے ظاہر ہوئے اور پیغمبر اور پیرو مرشد بھیجے گئے تاکہ انکی ہدایت بتادین وہ ہمکو ملعون کہتے ہین ہمکو دیکھکر پاؤں پیچہے ہٹاتے ہین اور ہمکو نجس جانتے ہین اور ہماری نیکی کو بھی ڈبویا چاہتے ہین انکی عقل پر پتھر پڑگئے ہین یہ نگوڑی فقیر جو بہیڑ کے لباس مین بہیڑیے ہین اور میرے لوگون کو پھاڑ پھاڑ کہاتے ہین یہ سب ہمکو جھوٹے منحرف ہوکر اب آپ استاد بن بیٹھے ہین۔

ہاے افسوس بندے کو تو اپنے سے شرم آتی ہے کہ مینے انہین ہر چند سمجہایا مگر ان عقل کے اندہون کی کچہ سمجہہ مین نہ آیا۔ اور میری میراث کا یہ حال ہے کہ میرے سیانے ہر ایک آفت کیواسطے ایک ایک نام ضامن مقرر کر چھوڑا ہے جب کسی کو سر کھجاتے ہے تو وہ سر والے پیر کا نام دوہراتا ہے اور دانت مین درد ہوتو لعنت والے پیر کے طرف متوجہ ہوتا ہے علی ہذا القیاس اسیطرح جتنے انکی بدن پر ہوتے ہین اوسمین سے ہر ایک کو شفیع ہین اگر انہین کے

کوئی مرد صالح اپنین ثابت کرے کہ تم صرف ایک خدا
واحد لاشریک کی پرستش کرو اور اوسکو قادر مطلق جانو
اور اوسکے حکمون کو بجا لاؤ کیونکہ تم تو یسی کہلاتے ہو
اور پھر اور کسی کی کیون پیروی کرتے ہو تو نعوذ باللہ
یہ اوسپر بھارے کہ ایسے سر ہو جاتے ہین کہ اوسے
چینا مشکل ہو جاتا ہے افسوس ہے کہ یہہ جھوٹ کو سچ
جانتے ہین اور سچ کو کبھی جھوٹ بھی نہین بولتے ناظرین
اخبار کو معلوم ہوگا کہ بی بی حماقت النسا نے اور پردھاوس
زمانہ کے پادریون کی بدعتون اور خرابیون کا کیا
کیا اظہار نہین کیا۔ القصہ ایراس مس نے سنہ ۱۵۱۶ع مین
عہد جدید کی ایک تفسیر لکھی اور شہر بیسل مین طبع
ہوی اور وہ تفسیر تہذیب مذہب عیسائی کے لئے مفید
ہوی ایراس مس کے بنسبت اوزخ کی رائے ہے کہ اس کے خیالات
کچھہ قابل تعریف نہین ہین وہ نہایت بزدل آدمی تھا
اور تہذیب مذہب کے لایق نہ تھا ان اوسکے حق مین یہہ
مثل صادق ہوتی ہے کہ اوسنے گویا اصلاح کا انڈا دیا اور لوتھر
نے بچہ۔ ایک اور اوسکا مقولہ یاد آیا وہ کہتا ہے کہ
اس نقصان رہ پیشرست از جنگ رہستی۔ مصنف ندکور
اس جملے سے یہہ مراد رکھتا ہے کہ روشنی پیدا کرنی چاہیے
اگر ہر ایک خود بخود کافی رہنما ہوگا چنانچہ مورخ اس مقولہ
پر بھی اپنی رائے دیتا ہے کہ بالفرض اگر اونکے قول کے
موافق کوئی اگر روشنی کے ایجاد کرنے کا قصد کرے تو کیا
مناسب ہوگا کہ اس نقصان کو اون کے وایطے ہونے کی

او دشمنان دوستی کونہ رد کیا ہوے۔ مضمون
ارسلہ مرزا مصحبالنہر سے

مردار گوشت پر تیزاب کا پہاڑ ہے

شمس الاخبار لکھنو نمبری ۱۰ جلد ۵ کا جواب

شعر کمر پہ درۂ لاحول کی جو لاگ لگی — پچایا فخر
ابلیس نے کہ آگ لگی ؛ یا زان رستی کیش کہ شہسواران تحقیق
اندیش کو مژدہ ہو کہ شیطان کی سواری کا گدھا فی زمانہ
نہایت خرمست ہو گیا تھا اور خدا کے مقبول بندون پر
لات اور مُہنہ چلانے لگا تھا تقدیر الٰہی سے ایک سوار لاحول
خوان آزمودہ کار کی پکڑ مین آگیا اور اوسنے ایسا سخت گرز
دیا کہ پرانی میڈ کی اور مدوّر جو کچھہ نئے بال جم نکلے تھے وہ
ایک لخت اوڑ گئے اور پھر لاحول کی مرہم کا مکرر سہ کرر
استعمال ہوا تو گدھا فی النار ہوا مگر چونکہ مخلوق ناری کو
تبدیل قالب کا بھی اختیار ہوتا ہے لہذا خوف ہے کہ کہین
پھر نہ بول اوٹھے لاحول کا ورد سب مسلمانون کو ہر وقت
کہنا چاہیے تاکہ شیطان اور اوسکے گدھے کے نقصان
سے محفوظ رہین ۔ا۔ **قولہ** اول تو لوتھر کی منطق غلط
ہے اور وہ جہل مرکب مین پھنسے ہوے ہین اور اوپر اوپر
کی تک ملا کر لغو بکتے ہین ۔ا۔ **اقول** ہماری ہی منطق
کی آخور سے تو آپ پلے اور ایسے پختہ ہو کر دوسرے مقولہ
مین جا کر غلطہے ہان اگر لوتھر کے کالج سے کوئی
لیاقت نامہ تحصیل منطق کے بابت حاصل کر کے آتے
اور وہان منطق کو پڑھا تے تو اوسوقت ہم آپ کو بتا

وہ شخص ابو وہی شخص ہے کہ جو ہمارے بلی و بنگلہ پر نوکر تھا کر
سکتے ہو پر ہم کہو کہ ان پین تمہاری نفس وسف ہو
۲- قولہ غرور کے ساتھ بہتے ہین خریدون کی ذاتون
پر اعتراض کرتے ہین- اقول یہ سب غلط بیان آپکی
ذات شریف مین ہین ہے اسکا کچھ علاقہ نہین تمہارے
غرور اور تکبر کا وہ خط گواہ ہے جو اودہ اخبار مین چھپ
چکا ہے بڑا بولی قاضی کا ٹھکانہ ہے بدون آگے آئے نہین
رہتا اب بھی بدزبانی سے باز آؤ تو بہتر ہے ورنہ اپنا
کیا پاؤگے جیسا کہوگے ویسا سنوگے ۳- قولہ معزز
اشخاص کے پرانے عیب نکال نکال سناتے ہین کہ فلان
شخص ایسا بدکردار تہا اقول جو کسی کی بابت عیب
بادشاہی فرمان مین طبع ہوکر دفتر مین موجود ہون اونکو
پرانی عیب سمجھنا یہ قوفی مین داخل ہے وہ ہر وقت تازہ
ہین اور بادشاہ وقت کے قانون کی رو سے جو شخص
بے عزت اور دانی اور مجرم ہوا اسکو بادشاہ کی رعیت
اور خدا کی مخلوق معزز نہین کہہ سکتے تا وقتیکہ اول
حکم کی منسوخی کسی دوسرے حکم معافی جرم کے ذریعہ سے
بمثل سابق وا سطے آگاہی خاص و عام کے مشتہر نہ
کیجائے اور جو شخص بحکم حاکمان وقت سے عزتی کے
ساتھ مشتہر کیا گیا ہو وہ بعد حاصل کرنے صفائی
کے اپنے قلم سے آپکو معزز مشہور کرنے کا مجاز نہین
ہو جو ایسا کرے وہ سچا اور راست

تم سب خدا کے بچے ہو پاس ہے اور یہ خدا کے
بچے ہو یکا اقتدار اور دولت مفت بخش کر جاتا
بنا دیگا ہم بھی بڑی حالت سے اسکے پاس آئے
ہین اور اسنے یہ سب کچھ ہمین بخشا ہے اس لئے
ہم تینون بھی بلاتے ہین اقول اسکا جواب ہمارے
الزام کے شروع کے ساتھ دینگے ۴ قولہ مرزا امرا
بیگ جالندہری پیسے کے لالچ سے محمد صاحب کو پادریو
کے سامنے بڑا کہا تھا اور لالچی اور فریبی تھا اس لئے اوسکو
کسی پادری نے عیسائی نہین کیا مشن سیالکوٹ اور لاہور
اور جالندہر سے گو لکھ ناتہ وغیرہ پادریون نے نکال دیا-
چوتھی الزام مین دیکھو معترض صاحب تمام جہان کے بدکاردن
کو بوعدہ بخشش و عطائی بادشاہی اپنے طرف بلاتے ہین
اور پانچوین الزام مین یہہ فرماتے ہین کہ مرزا صاحب
فریبی اور لالچی ہونے کی وجہ سے پادریون نے عیسائی
نہین کیا اور مشن سے نکالدیا اس اختلاف بیانی اور
جھوٹ گوئی معترض سے سامعین کو حیرانی پیدا ہوتی ہے
کیونکہ اگر معترض کے آوازہ دعوت عام کو سچا سمجھا جاوے
تو یہ بات لغو اور جھوٹ معلوم ہوتی ہے کہ پادریون نے
مرزا صاحب کو عیسائی ہونے سے جواب دیدیا ہوگا
کیا معنی کہ پادری مشن بدمعاشوں کا ٹھکانہ اپنے کا گمان ہے
پادریون نے جانکر عیسائی نکیا ہوگا کہنا کہ
کہ انہون نے اپنے باپکے تیلم اور ہدایت کے موافق
عمل کیا اور جب پادریون کا یہ حال ہے کہ جسمین تمہارے

بھی شخص ہو اوسکو عیسائی کرنا قبول نہین کرتے تو
مسترض کا تمام جہان کے بدکارون کو یکتا دینا اور
اپنے طرف بلانا اوسکی مکاری اور ریاکاری پر دلالت
کرتا ہے کیا مسترض جب پادری لوگ مرزا صاحب کے دوتین
خلیف عیسائی کر گئے اور اونکو بپتسما دیکر پاک کرکے
تو تمام جہان بدکارون کو مسترض کس بوتی اور کراما
پر دعوت کرتا ہے شاید اس تزلزل بیانی اور تزاز
کائی مسترض مین کچھ مخفی بھید ہے اور وہ یہہ معلوم
ہوتا ہے کہ مسترض نے اون بدکارون کو یہہ فقرہ
دعوت کا سنایا ہے کہ جو بدمعاشی کی ناپ مین پوری
پیون جیسے جناب مسترض صاحب ناپ کے پورے تھے
اور اونکو پادریون نے بلا عذر عسرتی کر لیا اور مرزا صاحب
بیچارے ناپ کے پورے نہ تھے پھر پادریون کو کیونکر
پسند آتی اور کسطرح بھرتی ہوتے نعوذ باللہ اس
بہتان کا کیا ٹھکانہ ہے کہ جو مسترض صاحب پر پہلے
گذر چکا ہے اور کئی جگہہ سے نکالے گئے ہین وہ اپنی
عیب گذشتہ اس پردہ مین سناتی ہین

نامبردار دعوئی مسترض صاحب کا کہ وہ بڑے شدومد
سے اس بات پر دہائی دی رہے ہین کہ وہ شخص جسنے
ناپاک تہا اب خدا کے بیٹے کو اپنا باپ بنانے کی وجہہ سے
پاک اور صاف ہو گیا ہے اور کہتا ہے کہ ہم
دنیاوی لالچ سے عیسائی نہین ہوئے یہہ بھی اوسکی
لاف زنی مکاری مین داخل ہے اگر فی الحقیقت دونی

کہانی مشکر ہے اور دنیا پانی مکر سے دنہ کوئی پڑ
اوس کے بیان کا اور اوسکے تحریر سے پایا نہین جاتا گویا
فرضی باپ زبان سے ظاہر کرنے پر نازان ہے تو ہم کہتے
ہین کہ یہوداہ اسکریوطی جو مسیح کا خاص شاگرد تھا اور
مدت العمر صحبت مسیح مین رہکر اوسنے تعلیم پائی تہی اور وہ
بدی سے چوکا مسیح کے ساتہہ کیسی اوسنے برائی کی پس
بیٹے کی صحبت اور نصیحت سے تو بدسرشت آدمی پاک ہوگیا
مسترض صاحب اس زمانہ کے زردوست پادریون کے صحبت
چند روزہ سے کیونکر صاف باطن ہو سکتا ہے لہذا ہم
کیونکر اعتبار کرین کہ مسترض صاحب روشن ضمیر ہو گئے
ہونگے بھلا صاحب آپ طمع دنیاوی سے عیسائی نہین ہوئے
بلکہ باپ دادا کی جاگیر اور دولت چھوڑ کر عیسائی بنے
ہوتے مگر اس طمع کے لفظ سے منکر ہونا تمہارا محض
بناوٹ ہے جبکہ حواری طمع دنیاوی کے سبب عیسائی
بنے تو پھر تمہاری کیا حقیقت ہے کہ تم طمع سے خالی
ہو گئے دیکھو کتاب ولیم میور صاحب حواریون کا طمع
سے عیسائی ہونا ظاہر ہے ہان مہنہ زور کی زور سے
آپکو اختیار ہے چاہین آسمان کی بادشاہت کے تخت
چھوڑ کر ناظم آسمانی بن جائین یا خدا کے سپاہی بنکر
غریبون پر بدزبانی کے تلوار چلائین یا مسیح کے نائی
بنکر مار کھائین مگر یہہ یاد رہے کہ آپ کتنے ہی سوانگ
بدلین جو آپ کے پہچاننے والے ہین تو یہی کہینگے کہ یہ
بگڑا ہوا سپاہی کا سوانگ اور پرانا پیر دیکھا ہے کتا ہوکر

مارمین مبتلا ہوا اب تم ہوشیار رہو اور جن مرزا صاحب
کے مبنت تنے ایسی جھوٹی تہمت واہیات اور نکارت
کوئی کے حصے لگانی تبی اونکی پنجتہ مسلمان ہونے
کی سارٹیفکٹ پڑہوکر کیسے کیسے معزز ین پادریان
یورپین اور ولیسے نے اونکی نیک چلنی اور مسلمانی پر گواہی
دی ہے تاکہ تمہاری انکھین کھل جاوین اور تمکو تمہاری
دروغ گوئی پر شرم دلاوین شاید اس کارسازی سے
تمنے یہ سمجھا ہوگا کہ جیسے فرقہ عیسائیان مین ذات شریف
بدنام ہین مرزا صاحب پر بھی مسلمانان کو بدظن کرادینگی
سو یہہ بخیر ہے بلیت راستی موجب رضائی خدا ہے
کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست؛

سارٹیفکٹ ذیل مین درج ہین حفظ الراقم ایک مسلمان

Copy of Certificate.

The bearer of this Mirza Beg has been intimately known to me for the last twelve months. I have had frequent opportunities of meeting him and of judging of his character which has in fact been such as to command my

last year, & I have had
reason to be satisfied
with him, & as the
result of his finishing
Exercise elsewhere should
he hereafter apply
not to me at liberty
to undertake and attempt
time & I will endeavour
to give as favourable
answer. His letters of